غیر چینی زبان بولنے والے طلباء کی چینی زبان پڑھنے اور لکھنے کی کارکردگی

از ڈاکٹر ہوئی ساؤ-یان، شعبہ تعلیم، جامعہ ہانگ کانگ

غیر چینی زبان بولنے والے (این سی ایس) طلباء کی چینی زبان میں تربیت لسانی تعلیم کے حوالے سے تشویش کا باعث رہی ہے۔ حالیہ برسوں میں، حکومت نے دیگر ذرائع کے علاوہ ابتدائی اور ثانوی سکولوں میں "چائینیز لینگویج کریکولم سیکنڈ لینگویج لرننگ فریم ورک" ("لرننگ فریم ورک") کے نفاذ اور 10 یا زائد این سی ایس طلباء کو داخلہ دینے والے ابتدائی اور ثانوی سکولوں کو 800000$ تا 1500000$ فی سال کی رینج کی اضافی رقوم کی فراہمی کی اجازت کے ذریعے، این سی ایس طلباء کے لیے چینی زبان سیکھنے کے حوالے سے اعانت کو مزید موثر و مضبوط بنایا ہے تاکہ این سی ایس طلباء کو چینی زبان سیکھنے کے حوالے سے مدد فراہم کی جا سکے اور سکولوں میں شمولیتی عمل کے ذریعے چینی زبان کے سکھانے کے حوالے سے مناسب ماحول تشکیل دیا جا سکے۔

چینی زبان سیکھنے والے این سی ایس طلباء کی کارکردگی کو جاننے کے لیے، تعلیمی بیورو نے، 2013/14 کے تعلیمی سال سے، جامعہ ہانگ کانگ کو اختیار دیا ہے کہ وہ این سی ایس طلباء کے چینی زبان پڑھنے اور لکھنے کے مجموعی تربیتی عمل کی کارکردگی کو جانچ سکیں۔ ان تمام مقامی ابتدائی اور ثانوی سکولوں کا ڈیٹا متناسب نمونہ بندی کے تحت جمع کیا گیا ہے جنہوں نے 10 یا زائد این سی ایس طلباء کو داخلہ دیا تھا۔ یہ بات نوٹ کی گئی ہے کہ حکومت کی پہلے سے زیادہ اعانت اور تشہیر کے باعث، پبلک سیکٹر میں ایسے سکولوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوا ہے جو کہ گزشتہ کئی برسوں سے این سی ایس طلباء کو داخلہ رہے ہیں۔ اوپر کے تجزیے میں شامل کردہ ابتدائی اور ثانوی سکولوں کی تعداد 2013/14 کے تعلیمی سال کے 151 کے مقابلے میں 2017/18 میں 228 تک پہنچ گئی ہے۔ داخل شدہ این سی ایس طلباء کی تعداد کے حساب سے ہر سکول سے نمونے لیے گئے ہیں، اور 2000 تا 4000 نمونے ہر سال لیے گئے ۔ گزشتہ پانچ برسوں کا تلخیصی تجزیہ حوصلہ افزا ہے، جو کہ چینی زبان پڑھنے اور سیکھنے کے حوالے سے این سی ایس طلباء کی مجموعی کارکردگی میں مرحلہ وار بہتری کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

پڑھنے اور لکھنے کے حوالے سے بہتری ظاہر کرنے والے ابتدائی درجے کے جونیئر طالب علم

جیسا کہ مشاہدہ کیا گیا، ابتدائی درجات کے جونیئر این سی ایس طلباء نے حالیہ برسوں میں زبان سیکھنے کے حوالے سے ٹھوس بنیاد رکھ دی ہے۔ نہ صرف یہ کہ وہ پڑھ سکنے کے قابل تھے، مگر اس کے ساتھ ساتھ وہ عام روزمرہ زندگی، بشمول سکول کی زندگی اور خاندان کی زندگی میں مستعمل، چینی الفاظ کو تحریر کر سکتے تھے۔ تعلیمی سال 2017/18 میں زبان سے متعلق بنیادی صلاحیت کے لحاظ سے این سی ایس طلبأ اور ان کے چائینیز ہم جماعتوں کے مابین فرق مسلسل کم ہوا ہے ۔ تعلیمی سال 2013/14 کے مقابلہ میں، ابتدائی درجہ 3 کے طلبأ نے پڑھنے اور لکھنے دونوں میں بہتری دکھائی ہے ۔ نسبتاً اعلٰی اہلیت کے حامل طلبأ ان تحریروں پر اور ان میں استعمال کیے گئے حروف پر رائے دینے کے قابل تھے جو انہوں نے پڑھی تھیں، اور اپنی سوچ پیراگرافوں میں کنجنگشن کے استعمال کے ساتھ بیان کی ۔ اگلے سیکھنے کے مرحلہ میں داخل ہونے سے پہلے زبان کی یہ صلاحیتیں طلبأ سے درکار تھیں ۔ ابتدائی درجہ 4 اور 5 کے طلبأ نے بھی پڑھنے میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ۔

ڈیٹا منکشف کرتا ہے کہ یہ بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے کہ این سی ایس طلباء کو ابتدائی درجہ 3 سے ابتدائی درجہ 4 میں منتقل کر دیا جانا چاہیے اگر ان کی زبان دانی کو مزید بہتر بنانا مقصود ہو۔ اس تناظر میں، جامعہ ہانگ کانگ کو گزشتہ برس تعلیمی بیورو نے اجازت مرحمت کی تھی کہ "لرننگ فریم ورک" کے درجات 2 اور 3 کو مدنظر رکھتے ہوئے منظم تربیت اور تربیتی موادات کی تشکیل کے عمل کے دوران ابتدائی سکولوں کے ساتھ اشتراک کار کیا جائے تاکہ طلباء کو پڑھنے اور لکھنے کے عمل میں پیش آنے والی مشکلات پر قابو پایا جا سکے۔

ثانوی درجات میں، سکولوں کی طرف سے فراہم کردہ پہلے سے بڑھ کر اعانت کے باعث، طلباء کی پڑھنے کے حوالے سے کارکردگی خوشگوار تھی۔ اس کے باوجود، ابتدائی درجات میں ان کے اندر بہتری کی شرح زیادہ نمایاں نہ تھی۔ ثانوی درجے کے طلباء میں سے ، جونیئر درجات کے طلباء میں بہتری زیادہ نمایاں رہی اور حالیہ برسوں میں ان کے حاصل کردہ کُل مارکس کی شرح زیادہ رہی۔ ثانوی درجے کے جونیئر طلباء نے لکھائی کے میدان میں بھی بہتری دکھائی۔ زیادہ اہلیت کے حامل بعض طالب علم اس بات پر قادر تھے کہ کافی زیادہ جزئیات کے ساتھ واقعات کو بیان کر سکتے تھے اور ان کا تذکرہ کر سکتے تھے اور ان کی تحریریں جامع اور منظم تھیں۔ زیادہ اہلیت کے حامل ثانوی درجے کے بعض سینئر طالب علم اپنے جذبات کا مکمل طور پر اظہار کر سکتے تھے اور وہ اپنی تحریروں کی تنظیم سوچ بچار کے بعد کرنے پر قادر تھے اگرچہ وہ اپنے ہی درجے کے چینی زبان بولنے والے ہم جماعتوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم درجے کی اہلیت رکھتے تھے۔

چینی زبان سیکھنے کے منفعت بخش تربیتی ماحول کی فراہمی میں والدین کا کردار

سکول سے متعلقہ گزشتہ پانچ برسوں سے زائد عرصے سے جمع کردہ نمونہ جات کے تجزیے کے مطابق، این سی ایس طلباء (بشمول ان کے جو کہ ان سکولوں میں زیر تعلیم ہیں جہاں این سی ایس طلباء کو زیادہ بڑی تعداد میں داخلہ دیا گیا ہے) نے 2013/14 کے تعلیمی سال سے اپنی محنت شاقہ اور حکومت اور اپنے سکولوں کی اعانت کے باعث لکھنے اور پڑھنے کے میدان میں مرحلہ وار بہتری دکھائی ہے۔ یہ بات تو بدیہی طور پر ظاہر ہے کہ جب تک مناسب اعانت فراہم کی جاتی ہے، تو این سی ایس طالب علم اس قابل رہتے ہیں کہ وہ چینی زبان میں مہارت حاصل کر لیں اور چینی زبان کو ثانوی زبان کے طور پر سیکھنے کے حوالے سے درپیش مشکلات پر قابو پا لیں۔

ہمارے مشاہدات بھی، حکومت، سکولوں اور اساتذہ کے درمیان قریبی تعاون کے ساتھ ساتھ، این سی ایس طلباء کی چینی زبان میں مہارت حاصل کرنے کی کاوشوں میں مزید نکھار لانے کے لیے والدین کی اعانت کی اہمیت کی تصدیق کرتے ہیں ۔ ایسے والدین جو چینی زبان نہیں بولتے ہیں، وہ بھی شعوری طور پر اپنے بچوں کی چینی زبان سیکھنے کے حوالے سے حوصلہ افزائی کر کے سہولت کاری کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ اس کا اہتمام بھی کر سکتے ہیں کہ اپنے بچوں کو جس قدر جلد ممکن ہو، کسی ایسے کنڈر گارٹن یا سکول میں داخل کرائیں جو کہ چینی زبان کی بول چال کا رچا بسا ماحول فراہم کرتا ہو تاکہ ان کے بچے چینی زبان سیکھنے کے حوالے سے بہتر طور پر آمادہ ہو سکیں۔

تربیتی عمل کی حوصلہ افزائی، زبان سیکھنے کا منفعت بخش ماحول، متاثر کن تربیتی حکمت عملیوں، صرف کردہ وقت اور عزم مسلسل سبھی موثر انداز میں زبان کو سیکھنے کے ضروری عناصر شمار کیے جا سکتے ہیں۔ ہم اس بات کے مشتاق ہیں کہ تمام شراکت دار، اجتماعی کاوشوں کے ساتھ، ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر چلیں تاکہ این سی ایس طلباء کی چینی زبان سیکھنے کے حوالے سے مدد کی جا سکے اور بہترین نتائج حاصل کیے جا سکیں۔

اگست 2018